12656 ـ حديث: " یہی نافرمان ہیں، یہی نافرمان ہیں " کی شرح

سوال

میں نے ایك حدیث سنی ہے كہ نبی كریم صلی اللہ علیہ نے سفر میں روزہ ركھنے والوں كے متعلق فرمایا كہ یہی نافرمان ہیں، تو كیا اس كا معنی یہ ہے كہ مسافر كے لیے روزہ ركھنا حرام ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

سوال نمبر (20165) كے جواب میں بیان ہو چكا ہے كہ جب مسافر سفر میں روزہ ركھنے سے مشقت محسوس كرے تو اس كے لیے روزہ نہ ركھنا افضل ہے، اور روزہ ركھنا مكروہ، اور اگر ضرر اور نقصان یا ہلاك ہونے كے خوف تك جا پہنچے تو روزہ ركھنا حرام ہو گا.

سائل نے جس حدیث كی طرف اشارہ كیا ہے وہ بھی اسی پر محمول ہے كہ اگر سفر میں شدید مشقت یا روزہ ضرر دے تو پھر روزہ نہ ركھا جائے، اور حدیث كا سیاق و سباق بھی اس پر دلالت كر رہا ہے.

امام مسلم رحمہ اللہ تعالی نے جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالی عنہ سے بیان كیا ہے كہ رسول كریم صلی اللہ علیہ وسلم عام الفتح میں رمضان المبارك میں مكہ كی جانب نكلے اور جب كراع الغیم ـ یہ مكہ اور مدینہ كے درمیان ایك جگہ ہے ـ تو رسول كریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض كیا گیا: كہ كچھ لوگوں پر روزہ مشقت بن چكا ہے، اور وہ آپ كے فعل كا انتظار كر رہے ہیں، تو رسول كریم صلی اللہ علیہ و سلم نے عصر كے بعد پانی كا پیالہ منگوایا اور اسے بلند كیا حتی كہ لوگ دیكھنے لگے اور پھر رسول كریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نوش فرما لیا، تو اس كے بعد رسول كریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض كیا گیا كچھ لوگوں نے ابھی تك روزہ ركھا ہوا ہے، تو رسول كریم صلی اللہ علیہ وسلم فرمانے لگے:

" یہی نافرمان ہیں، یہی نافرمان ہیں"

صحیح مسلم حدیث نمبر (1114).

تو سیاق حدیث سے یہ حاصل ہوتا ہے كہ نبی كریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دو سبب كی بنا پر انہیں نافرمان كہا:

اول: انہوں نے مشقت کے باوجود روزہ رکھا.

دوسرا: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس لیے روزہ توڑا کہ لوگ ان کی اطاعت و پیروی کریں، تو گویا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں روزہ چھوڑنے کا حکم دیا لیکن انہوں نے ایسا نہ کیا تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں نافرمانوں کا نام دیا.

امام نووی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

یہ اس پر محمول ہے جسے روزہ ضرر دے ... اوراس کی تائید اس قول سے ہوتی ہے: " بعض لوگوں کے لیے روزہ مشقت کا باعث بنا ہوا ہے "

تو اس بنا پر اگر سفر میں روزہ مشقت کا باعث نہ ہو تو روزہ دار نافرمان نہیں ہو گا. اھـ کچھ کمی و بیشی کے ساتھ.

اور ابن القیم رحمہ اللہ تعالی تھذیب السنن میں کہتے ہیں:

اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمانا " یہی نافرمان ہیں " یہ معین واقعہ ہے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے چاہا کہ وہ روزہ چھوڑ دیں تو ان میں سے بعض سے مخالفت کی تو رسول رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کلمات کہے .....

اور پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عصر کے بعد روزہ اس لیے چھوڑا کہ لوگ ان کی اقتدا اور پیروی کریں، لیکن جب بعض نے ان کی اقتدا نہ کی تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" یہی نافرمان ہیں " اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اس سے یہ مراد نہ تھی کہ مسافر کے لیے مطلقا روزہ رکھنا حرام ہے. اھـ

اور حافظ رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سفر میں روزہ رکھنے والوں کی طرف نافرمانی کی نسبت اس لیے کی کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان پر روزہ چھوڑنے کا عزم کیا تھا، تو انہوں نے اس کی مخالفت کی. اھـ کچھ کمی و بیشی کے ساتھ.

تو اس بنا پر یہ حدیث خاص حالت میں وارد ہوئی ہے، اور اسے سب مسافروں پر منطبق اور لاگو کرنا صحیح نہیں.

اس کی دلیل یہ بھی ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سفر میں روزہ رکھا کرتے تھے، اور اگر سفر میں روزہ

رکھنا معصیت و نافرمانی ہوتی تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایسا نہ کرتے.

واللہ اعلم .